نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سائنسدانوں کی ریسرچ کی روشنی میں زرعی اجناس میں اضافی غذائیت شامل کرنے پر کام جاری ہے، ڈی جی ریسرچ

محکمہ زراعت کے 25 ریسرچ انسٹی ٹیوٹ انقلابی تبدیلیاں لانے کے لئے دن رات کام کر رہے ہیں

گندم کی آئرن اور وٹامن سے بھرپور فصل تیار کر رہے ہیں

یہ نئی ورائٹی چھوٹے زمینداروں تک پہنچانے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے، ڈاکٹر عابد محمود

لاہور: 03 اکتوبر 2017 ( ) محکمہ زراعت پنجاب کے ڈائریکٹر جنرل (ریسرچ) ڈاکٹر عابد محمود نے کہا ہے کہ 1079 سائنسدان کی تحقیق کی وجہ سے بڑی کامیابیاں ملی ہیں، ان سائنسدانوں نے کسان کو نیا حوصلہ دیا ہے اور اب کسان 40 ہزار پودوں کا باغ لگاتے ہوئے بھی گھبراتا نہیں کیونکہ اس کو علم ہے کہ اس کی فصل محفوظ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی سے کسان ریکارڈ پیداوار حاصل کر رہا ہے۔ ہر فصل کی پیداوار کا ہدف ہم نے حاصل کیا ہے جس کا سہرا زرعی محققین کے سر ہے۔ انہوں نے کہا کہ غذائیت سے بھرپور چارہ جات اور اعلیٰ نسل کی کھجوروں کی پیداوار میں اضافہ کے لئے دن رات کام ہو رہا ہے، اس کے علاوہ زرعی اجناس کو غذائیت سے بھرپور بنانے کے لئے بھی کام جاری ہے، زرعی اجناس میں جب غذائی اجزا شامل ہوں گے تو غذایت اور طاقت کے لئے اضافی دوائی کی ضرورت نہیں رہے گی، انہوں نے کہا کہ ہمارے سائنسدان کسی سے کم نہیں ہیں، سائنسدانوں کی ریسرچ سے کپاس کی سنڈیاں ہمیشہ کے لئے ختم ہوگئیں، موسمی تبدیلیوں سے زرعی اجناس کو محفوظ بنانے کے لئے نئی رائٹی دریافت کرنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ زرعی اجناس کی بہتر پیداوار کے لئے دن رات کام کر رہے ہیں۔ کئی فصلوں کی جڑوں کی ساخت کو تبدیل کیا جا رہا ہے اور ان کی جڑیں لمبی بنائی جا رہی ہیں۔ کئی فصلوں کے پھولوں کو محفوظ بنانے کے لئے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ گندم کی ایسی پیداوار بنا رہے ہیں جس سے آئرن اور وٹامن کی اچھی مقدار عوام کو مل سکے۔ یہ نئی ورائٹی چھوٹے زمینداروں تک پہنچانے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔ کپاس کی سنڈیاں ختم کرنے کا کارنامہ ہمارے سائنسدانوں کے سر ہے۔ ہم نے مفت جدید ٹیکنالوجی حاصل کی جس سے کپاس کی سنڈیاں ہمیشہ کے لئے ختم ہوگئیں۔ پنجاب میں محکمہ زراعت کے 25 ریسرچ انسٹی ٹیوٹ زراعت میں انقلابی تبدیلیاں لانے کے لئے دن رات کام کر رہے ہیں۔ ہمارے سائنسدانوں نے ایسی ٹیکنالوجی متعارف کرائی ہے جس کے استعمال سے سیلاب سے چاول کی کھڑی فصل کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ 15 دن تک چاول کی فصل پانی میں ڈوبی بھی رہے تو یہ محفوظ رہے گے۔ اسی طرح بغیر پانی کے چاول کی بوائی کی ٹیکنالوجی متعارف کرائی گئی ہے جس سے چاول کی دنیا میں انقلاب برپا ہوگیا ہے۔ پنجاب میں 10 لاکھ ٹیوب ویل استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نہری پانی کا استعمال علیحدہ ہے۔ ہم جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے پانی کی بڑے پیمانے پر بچت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں زراعت کے لئے بہت بڑا بجٹ مختص ہے اور اس کے باوجود ہم زراعت کے شعبہ میں امریکہ سے بہت آگے ہیں۔ پاکستان کا ایک آم دوسرے ممالک میں 150 روپے میں فروخت ہوتا ہے۔ ہماری ریسرچ کی وجہ سے سستا اور معیاری پھل پاکستان میں پیدا ہو رہا ہے۔

☆☆☆